REGD NO. L. 5251

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
یوم پنجشنبہ
الفضل ربوہ
فی پرچہ ۱۲ نئے پیسے

جلد ۴۷/۱۲ ۱۹ احسان ۱۳۳۷ ہش ۱۹ جون ۱۹۵۸ء نمبر ۱۴۲


# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

مری ۱۸ جون (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۸ جون۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت یابی کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں۔

# تونس سے فرانسیسی فوجوں کے انخلاء کے بارے میں معاہدہ کا امکان

## آج دونوں حکومتیں کسی آخری تصفیہ پر پہنچ جائیں گی

تونس ۱۸ جون۔ باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ تونس اور فرانس کے درمیان جھگڑے کی بنیادی وجہ کو ختم کرنے کے لئے دونوں حکومتوں کے درمیان جلد ہی ایک معاہدہ طے ہو جائے گا جس کے تحت تونس سے تمام فرانسیسی فوجوں کو نکال لیا جائے گا۔ انہی ذرائع نے بتایا ہے کہ تونس سے فرانسیسی فوجوں کے انخلاء کے سوال پر آج آخری تصفیہ ہو جائے گا۔

فرانسیسی کونسل متعین تونس جین بیناڈ کل دوبارہ وزارت خارجہ گئے۔ انہی ذرائع کے مطابق بنیادی سوال پر دونوں حکومتیں پہلے ہی رضامند ہو چکی ہیں جس کے مطابق فرانسیسی افواج بانی زرات کے فضائی اور بحری اڈے کے سوا تمام تونسی علاقہ سے انخلاء کیلئے تیار ہیں۔ اس اڈے کے بارے میں کسی فیصلہ کے لئے دونوں حکومتوں کے درمیان بعد میں بات چیت ہوگی۔ اور مقررہ مدت کے اندر اس کا فیصلہ ہو جائے گا۔

مزید بتایا گیا ہے کہ فرانسیسی دستوں کو تونس کے علاقہ سے ایک مناسب عرصہ میں مختلف وقفوں میں نکالا جائے گا۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا ہے کہ اس بارے میں متعدد فنی مسائل طے کرنا باقی رہ گئے ہیں۔ ان میں سے ایک تونس میں پانچ فرانسیسی راڈار چوکیوں کا سوال ہے۔

# امریکہ لبنان کی امداد کے لئے پوری طرح تیار ہے

## امریکی وزیر خارجہ کا اعلان

## امریکہ کا چھٹا بحری بیڑہ بحیرہ روم سے حالات کا بغور مطالعہ کر رہا ہے

واشنگٹن ۱۸ جون۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس نے کل اپنی پریس کانفرنس میں کہا کہ اگر لبنان نے امریکہ سے فوجی اعانت کی درخواست کی۔ تو وہ اس کی اعانت کو حاضر ہو جائے گا۔ امریکہ کا چھٹا بحری بیڑہ بحیرہ روم سے حالات کا بغور مطالعہ کر رہا ہے۔ اور وہ امداد کی درخواست موصول ہوتے ہی فوری کارروائی کر سکتا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ لبنان کی صورت حال سے ہر ایسے شخص کو تشویش پیدا ہوگی ہے جسے مشرق وسطیٰ کے ملکوں کی خود مختاری اور سالمیت عزیز ہے۔

دریں اثناء امریکی ذرائع نے بتایا ہے کہ امریکہ کے آٹھ گلوب ماسٹر باربردار طیارے لبنان کی حفاظتی فوجوں کے لئے ۵۰۰،۰۰۰ ملی میٹر دہانے والی توپوں کے گولوں کی ایک کھیپ لے کر گذشتہ رات بیروت پہنچ گئے ہیں۔

# سہروردی کی طرف سے جداگانہ انتخاب کی مخالفت

ڈھاکہ ۱۸ جون۔ عوامی لیگ کے قائد مسٹر حسین شہید سہروردی نے کل رات جماعتی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا جداگانہ انتخابات کے نفاذ سے ملک کے استحکام کو ضعف پہونچیگا۔

# مجلس انصار سلطان القلم ربوہ کا اجلاس

ربوہ ۱۸ جون۔ مجلس انصار سلطان القلم قیادت ربوہ کا اجلاس مورخہ ۱۹ جون ۱۹۵۸ء بروز جمعرات چھ بجے سہ پہر کمیٹی روم تحریک جدید میں منعقد ہوگا۔ مکرم ملک سیف الرحمن صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ "حمورابی۔ دنیا کا پہلا آئینی شہنشاہ" کے موضوع پر مقالہ پڑھیں گے۔ اور مکرم مصلح الدین صاحب راجیکی اپنا تازہ کلام سنائیں گے۔

(سیکرٹری)

# بھارت میں گرمی کے باعث چار سو سے زائد ہلاک

نئی دہلی ۱۸ جون۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ بھارت میں مون سون کے آغاز میں تاخیر اور شدت گرمی کے باعث چار سو سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ سب سے زیادہ جانی نقصان صوبہ بہار میں ہوا ہے۔ وہاں درجہ حرارت ۱۲۰ تک پہنچ چکا ہے۔

# مکرم مسعود احمد صاحب معہ اہل و عیال بخیر و عافیت

## غانا سے کراچی پہونچ گئے

کراچی سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ احمدیہ ہائیر سیکنڈری سکول کماسی غانا مغربی افریقہ کے وائس پرنسپل مکرم مسعود احمد خاں صاحب بی۔ اے (آنرز) بی۔ ٹی وہاں آٹھ سال تک خدمات سلسلہ بجالانے کے بعد مورخہ ۱۶ جون ۱۹۵۸ء کو معہ اہل و عیال بخیر و عافیت غانا سے کراچی واپس پہونچ گئے ہیں۔

آپ بذریعہ ہوائی جہاز بیروت ہوتے ہوئے پاکستان واپس تشریف لائے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ اور آپ کو پہلے سے بھی بڑھ کر خدمات سلسلہ بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکالت تبشیر ربوہ)

# حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ کی علالت اور درخواست دعا

ربوہ ۱۸ جون۔ مری سے بذریعہ فون اطلاع ملی ہے کہ حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ کو ٹانگ میں تکلیف ہے۔ نیز پیٹ میں درد اور پیچش کی بھی شکایت ہے۔ احباب حضرت سیدہ موصوفہ کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں۔


ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۹ جون ۱۹۵۸ء

# نیچریت اور مذہب

اسلام مسلمہ طور پر ایک روحانی تحریک ہے۔ ایک روحانی تحریک کا خاصہ یہ ہے۔ کہ اس کی جڑیں مابعد الطبیعاتی حقائق میں ہوتی ہیں۔ اسلام نے اس کو ایمان بالغیب کا نام دیا ہے۔ اسکے برخلاف ایک مادی تحریک کے حدود طبیعاتی حقائق تک ہوتے ہیں۔ اور ایسی تحریک مابعد الطبیعاتی حقائق سے کوئی تعلق واسطہ نہیں رکھتی۔ وہ مادیات کی حدود سے باہر نہیں نکل سکتی۔

آغاز سے ہی زندگی کے متعلق دو تصور چلے آتے ہیں۔ ایک تصور مادی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جو کچھ انسان مادی دنیا میں مادی حواس سے محسوس کرتا ہے۔ وہی اصل حقیقت ہے اس کے پرے کوئی ہستی یا چیز نہیں جو انسانی زندگی پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اسکو علم تہذیب کی زبان میں دہریت یا نیچریت کہتے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں مذہبی تصور ہے جو جیسا کہ ہم نے شروع میں کہا انسانی زندگی کی جڑ مابعد الطبیعاتی حقائق میں رکھتا ہے۔ یعنی ایک ایسی ہستی پر ایمان جس کو قادر مطلق مانتا ہے۔ یہ موٹے موٹے دو تصور ہیں۔ ان کے درمیان کئی تصورات ہیں جن سے ہمیں یہاں غرض نہیں۔

ازمنہ وسطیٰ میں اسلام کے ساتھ قرب ہونے کی وجہ سے یورپ میں ایک عظیم انقلاب پیدا ہوا۔ جس کو زمانہ احیائے علوم کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ دراصل پولیسی مشرکانہ عیسائیت کے خلاف بغاوت تھی۔ چونکہ اسلام کا صحیح تصور اہل یورپ کے سامنے نہ آ سکا اس لئے وہ نیچریت کی آغوش میں چلا گیا آغاز میں نیچری تحریک کا موقف یہ تھا کہ ہم کسی برتر ہستی کا نہ اقرار کرتے ہیں نہ انکار ہم انسانی زندگی کے حقائق صرف مادی حد تک دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ یہ تحریک اس زور شور سے چلی کہ اس کے نتیجے میں بعض سائنسدانوں اور فلسفیوں نے یہ دعوے بھی کئے کہ ”علم اخلاق“ کے اصول بھی نیچر ہی سے وضع کئے جا سکتے ہیں۔ یہ ایک لمبی اور پیچیدہ بحث ہے یہاں اس کی گنجائش نہیں۔ بعض لوگوں نے اس کو مذہب پر بھی لگانے کی کوشش کی۔ اور ایک نہایت وسیع علم الکلام مرتب و تیار ہو گیا۔

جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے یہ تحریک عیسائیت کے غیر عقلی عقائد کے ردعمل میں اٹھی تھی۔ اس لئے ضروری تھا کہ بعض مذہبی لوگ ”نیچریت“ کے اصول مذہب پر بھی چسپاں کرتے۔ چنانچہ عیسائیت کی نئی نئی توجیہات کی گئیں۔

جب سولہویں صدی میں مغربی اقوام نے خروج کیا۔ تو یورپ نیچریت کی گہرائیوں میں ڈوبا ہوا تھا چنانچہ برصغیر ہند میں انگریزوں کے ساتھ ساتھ ”نیچری“ تحریک بھی یہاں پہونچ گئی۔ اور ایک وقت میں اسلام پر بھی اثر انداز ہوئی۔ ہمارا مطلب یہ ہے کہ چونکہ یہاں حقیقی اسلام موجود نہیں رہا تھا۔ اس لئے نیچریت کو یہاں بھی پڑھے لکھے طبقہ میں قبول عام نصیب ہوا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ہمارا تعلیم یافتہ طبقہ تو نیچری نقطۂ نظر سے ہی اب اسلام کی توجیہات کرتا ہے۔ اور اس طبقہ کے بعض افراد تو اس حد تک بڑھ جاتے ہیں کہ وہ وحی والہام کی جڑیں بھی مادیات سے آگے نہیں جانے دیتے۔ یہ طبقہ اسلام کی ایسی عجیب و غریب توجیہات کرتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی ہستی ہی محل نظر بن کر رہ جاتی ہے۔

ظاہر ہے اس تصور کے مطابق نبوت وغیرہ محض انسانی فکر سے بڑھ کر جو اس کی درلی زندگی کا ایک مظاہرہ ہے۔ کوئی خاص معنے نہیں رکھتی۔ چنانچہ اس خیال کے حامی کہتے ہیں کہ نبوت انسانی جہالت کے دور کی پیداوار ہے۔ اور اب جبکہ انسانی عقل تکمیل کو پہونچ چکی ہے۔ تحقیق الہام یا نبوت سے راہ نمائی حاصل کرنا ضروری نہیں رہا۔ بلکہ ایسا کرنا عقلی تکمیل کے عمل میں روک ہے۔

الغرض یہ لوگ نام تو اسلام کا لیتے ہیں لیکن دراصل اسلام کے کوچ کا نقارہ بجاتے ہیں۔ افسوس یہ ہے کہ اس نیچری تحریک کا اثر دینی اہل علم حضرات پر بھی پڑ رہا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ مثلاً وہ بھی فی زمانہ اللہ تعالیٰ سے ہمکلامی کے منکر ہیں۔ اس مایوسی کے عالم میں احمدیت ہی یہ مقصد لے کر کھڑی ہوئی ہے۔ کہ وہ اسلام کی مابعد الطبیعاتی حقیقت کو زبانی نہیں بلکہ اپنے عمل سے واضح کرے گی۔ آج جبکہ تمام دنیا ”نیچریت“ کے راستہ پر بہت دور نکل گئی ہے۔ احمدیت کی آواز شاید بیابان میں پکارنے والے کی آواز معلوم ہوتی ہے لیکن اسے کامل یقین ہے۔ کہ اس کی سعی سے بھٹکی ہوئی دنیا یقیناً براہ راست کی طرف مراجعت کرے گی۔ اور وہ لوگ جو اسلام کی جڑیں مادیت کی آگ میں بھسم کر دینا چاہتے ہیں۔ وہ یقیناً جلد ہی اپنی ناکامی کا اعلان کریں گے۔

صوفی نذیر احمد صاحب (اکبری منڈی لاہور) نے جو نیچری تحریک کے علمبردار معلوم ہوتے ہیں۔ ”صدق جدید“ کے مدیر کو ایک مکتوب میں لکھا ہے کہ

”ایک دوسرا سوال کہ جس پر اس جماعت کو متوجہ کرنے کی ضرورت ہے یہ ہے کہ قادیانی تحریک کو چلاتے ہوئے نصف صدی سے زائد عرصہ ہو چکا ہے۔ اس عرصہ میں کفر والحاد نے ایک سے سوگنا قوت حاصل کر لی۔“

(صدق جدید لکھنؤ ۶ جون)

صوفی صاحب کو غلطی لگی ہے نصف صدی نہیں۔ یہ تحریک تو حضرت آدم علیہ السلام کے وقت سے چلائی جا رہی ہے اسکو چلانے والے بڑے بڑے اولوالعزم ہر زمانہ میں پیدا ہوتے رہے ہیں۔ اور آئندہ بھی ہوتے رہیں گے۔ آپ نصف صدی میں ہی گھبرا گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے آفاق پر کیا لکھتے ہوں گے۔

## دوسروں کی مساجد

پچھلے دنوں ”الاعتصام“ میں بعض مساجد کے متعلق جو ان کے بیان کے مطابق دیوبندیوں یا اہلحدیث کی تھیں۔ جن پر حنفیوں نے بالجبر قبضے کر لئے تھے پے در پے مضامین شائع ہوئے تھے ہمیں معلوم نہیں کہ ان مساجد کے متعلق کیا فیصلے ہوئے ہیں۔ ہم صرف یہ کہنا چاہتے ہیں۔ کہ ہم نے بھی اس بارہ میں الاعتصام کی تائید کرتے ہوئے لکھا تھا۔ کہ ایسے واقعات کو روکنے کے لئے امن پسند علماء کو ایک امن مہم چلانی چاہیئے۔ اور چاہیئے کہ کچھ مدت تک مساجد میں خطبوں میں ایسے افعال کی مذمت کی جائے۔ اور عوام میں امن پسندی کے جذبات ابھارنے چاہئیں۔

ذیل میں ہم ”پیغام صلح“ لاہور سے ایک اسی قسم کے بلکہ نہایت ہی ناپسندیدہ واقعہ کی خبر نقل کرتے ہیں۔

”کسمبر ضلع ملتان میں ہماری جماعت نے ایک مسجد بنانے کا اہتمام کیا تھا۔ جس کی دیواریں چھت تک پہنچ چکی تھیں۔ تو مبینہ طور پر ایک احراری مولوی نور احمد شاہ نے ۳۰، ۳۵ آدمیوں کی معیت میں اللہ اکبر کے نعرے بلند کرتے ہوئے تعمیر شدہ مسجد پر حملہ کر دیا۔ اور دیواروں کو گرا کر صاف کر دیا۔“

(پیغام صلح ۴ جون ۱۹۵۸ء)

یہاں دوسروں کی مسجد پر بالجبر قبضہ کرنے کا سوال تو الگ رہا سرے سے مسجد کی عمارت کو ہی منہدم کر دیا گیا ہے کیا ہم توقع کریں کہ الاعتصام، منشور اور جماعت اسلامی کے اخبارات جو امانت دین کے دعویدار ہیں۔ اس واقعہ کے متعلق بھی کچھ لکھنے کی تکلیف کریں گے اور اپنی امن پسندی کا ثبوت دیں گے؟

## ترسیل رپورٹ میں سستی نہ ہونی چاہیئے

گزشتہ ماہ کی رپورٹیں بہت ہی کم دفتر میں موصول ہوئی ہیں۔ یا تو تنظیم انصار اللہ کا کام ہی نہیں ہوتا رہا۔ یا ترسیل رپورٹ میں سستی کی گئی۔ لہذا تاکید ہے کہ زعماء صاحبان انصار کی طرف سے باقاعدہ ماہواری رپورٹ ہر ماہ کی دس تاریخ تک مرکز یہ دفتر میں پہونچ جانی چاہئیں۔ اگر کسی وجہ سے تنظیم انصار کا کوئی کام نہ ہوا ہو۔ تو بھی رپورٹ آ جانی چاہیئے کہ فلاں وجہ سے تنظیم انصار اللہ کا کام نہیں ہو سکا بہرحال ہر صورت میں مرکز کو باخبر رکھنا چاہیئے۔

بعض مجالس کے زعماء کی طرف سے رپورٹ آنی شروع ہی نہیں ہوئی گو ان کو بھی ترسیل رپورٹ میں باقاعدگی اختیار کرنی چاہیئے۔

ابوالعطاء جالندھری
قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

# نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں یوم مصلح موعود کی تقریب پر کامیاب جلسہ

## "حضرت مصلح موعود کا میری زندگی پر اثر" کے موضوع پر

## آنریبل ایم۔ اے ثانی کی ایمان افروز تقریر

(از مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب ایم۔ اے)

امسال جلسہ یوم مصلح موعود میں جو مکرم نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ دیگر تقاریر کے علاوہ آنریبل ایم۔ اے ثانی (Hn. M. A. Sanni) نے بھی ایک ایمان افروز تقریر کی۔ آپ نے احمدیت میں داخل ہونے کی وجوہات اور واقعات نہایت پُر اثر پیرائے میں بیان کئے احمدیت اور حضرت المصلح الموعود کی صداقت کی تائید میں بعض ایسی خوابیں بیان کیں جو روز روشن کی طرح پوری ہوئیں ان کی تقریر کے دوران سامعین بے اختیار نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے رہے اس مرتبہ ہمارا یہ جلسہ بہت بارونق تھا جو ذیلوں مردوں اور بچوں نے سبز رنگ کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کی پسر موعود کے بارہ میں پیشگوئی کے ساتھ (جو سبز اشتہار میں شائع ہوئی تھی) وابستگی کا اظہار کیا۔ اور معزز سامعین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

ایک نئی بات اس مرتبہ یہ کی گئی کہ حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی کی جس قدر کتب دستیاب ہو سکیں انہیں نسبتاً بہت سستی قیمت پر فروخت کیا گیا۔ آپ کی کتاب "Why I believe in Islam" اور حضور کی ۵۰۰ رنگین فوٹو گراف جو حضور نے نائیجیریا کے وائس پریذیڈنٹ Mr. M. G. Kuku کے ساتھ کھنچوایا تھا۔ احمدیوں نے کثیر تعداد میں خرید کیا۔ اس کے علاوہ حضور کی کتاب (Life of Mohammad) نصف قیمت پر فروخت کی گئی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ حضرت المصلح الموعود کی کتب اور تصاویر زیادہ سے زیادہ ہاتھوں میں پہنچ سکیں اس مرتبہ عورتیں بھی پہلے کی نسبت کثیر تعداد میں شامل ہوئیں۔

حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی ایک بڑی تصویر میز پر سامعین کے سامنے رکھی گئی تھی۔ جس سے سامعین کی دلچسپی بڑھ گئی۔ علاوہ ازیں سکول کے بچوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عربی کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ جو بہت پسند کیا گیا۔

جلسہ کی کارروائی محمد ادریس M. IDRIS SULE کی تلاوت سے شروع ہوئی۔ یہ نوجوان ان دو جوانوں میں سے ایک ہے جو نائیجیریا مشن کے زیر انتظام مبلغین کی ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔ اب تک ایک سال کی ٹریننگ حاصل کر چکے ہیں اور ان کے لئے مزید ایک سال ٹریننگ کا عرصہ ابھی باقی ہے۔

اس کے بعد یہاں کے سیکرٹری تبلیغ الحاج A. W. Folowiyo نے خوش الحانی سے تلاوت کی۔

بعد ازاں نسیم سیفی صاحب نے اپنی افتتاحی صدارتی تقریر میں "پسر موعود" کی پیشگوئی کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس پیشگوئی کا تکرار کے ساتھ اپنے اور دوسروں کے سامنے لانا اس لئے ضروری ہے کہ اس پیشگوئی کا اثر ایک لمبے عرصہ سے ہے اور آئندہ ایک لمبے عرصہ تک بلکہ ہمیشہ تک رہے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض پیشگوئیاں ایسی تھیں کہ وہ آپکے وقت میں ہی پوری ہو گئیں۔ اور جب ان میں سے کوئی پیشگوئی پوری ہو جاتی تو اس کے بعد اس میں تو اثر باقی نہ رہتا لیکن یہ ایک ایسی پیشگوئی ہے جس کا ایک لمبے تواتر کے ساتھ پورا ہونا مقدر تھا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی پیدائش سے لیکر اس پیشگوئی کی مختلف شقیں مختلف رنگوں میں پوری ہو رہی ہیں۔ اور آئندہ انشاء اللہ بہت لمبے عرصہ تک پوری ہوتی رہیں گی۔

آپ نے وضاحت کی غرض سے بطور مثال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض پیشگوئیوں کا ذکر کیا۔ اور ان سے اس پیشگوئی کا مقابلہ کیا۔

اس کے بعد عزیزم محمد اقبال سیفی نے (جو سیفی صاحب کا لڑکا ہے) حضرت مصلح موعود والی پیشگوئی کے الفاظ کا انگریزی ترجمہ پڑھ کر سنایا۔

اس موقعہ پر یہ رائے پیش کی گئی کہ اس تقریب پر حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کا منظوم کلام بھی پڑھ کر سنایا جائے۔ چنانچہ خاکسار نے حضور کی نظم "نوجوانان جماعت سے خطاب" سے چند اشعار پڑھ کر سنائے۔ اور بعد ازاں ان اردو اشعار کا انگریزی میں ترجمہ کر کے سنایا گیا۔

اس کے بعد آنریبل ایم۔ اے ثانی (Hn. M. A. Sanni M. H. R) نے "حضرت المصلح الموعود کا میری زندگی پر اثر" کے عنوان پر تقریر کی۔

آپ نے اولاً بتایا کہ وہ جماعت میں کیونکر شامل ہوئے۔

ان کو احمدیت ایک عورت کی شکل میں دکھائی دی۔ اور خواب میں ہی ایک آواز نے کہا کہ ہم نے تمہاری اس سے شادی کر دی ہے۔ اور بتایا گیا کہ یہ عورت امام ہے۔ جو ساری دنیا کی قیادت کرتی ہے۔ نیز انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا جنہوں نے احمدیت میں داخل ہونے کی تلقین کی۔ علاوہ ازیں انہوں نے بعض اور ایمان افروز خوابیں اور واقعات سنائے۔ اور ان کے احمدی ہونے پر ان کے گاؤں کے بہت سے لوگوں نے الحاج مولوی حکیم فضل الرحمٰن صاحب مرحوم و مغفور کے ذریعہ بیعت کی۔

ان کو خواب کے ذریعہ ہی خلافت حقہ کی طرف راہنمائی ہوئی۔ اور انہوں نے بتایا کہ ان پر روحانی اثرات حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ الودود سے وابستگی کی بنا پر ہی ہیں۔

بعد ازاں خاکسار نے "وہ جلد جلد بڑھے گا" کے عنوان پر تقریر کی جس میں آپ کی پیدائش۔ آپ کی تعلیم۔ آپکی خلافت اندرونی و بیرونی حملوں کا مقابلہ جماعت کی تربیت اور اس کی توسیع۔ تحریک جدید کے قیام ممالک غیر میں تبلیغی مشنوں کے قیام اور اسی طرح کے بعض اور چیدہ چیدہ واقعات بیان کئے۔ اور اس بات کی وضاحت کی کہ یہ پیشگوئی المصلح الموعود کے حق میں کیونکر پوری ہوئی کہ "وہ جلد جلد بڑھیگا"

اس کے بعد جماعت کے ایک سرگرم رکن حمزہ زبیر اکنو (Mr. H. Z. OKunnnu) نے "المصلح الموعود کے روحانی اثرات" کے عنوان پر تقریر کی۔

آخری صدارتی تقریر میں صاحب صدر نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تصانیف کی طرف توجہ دلائی۔ اور بتایا کہ ان کتب کے ذریعہ سے دور دراز کے لوگ آپ کا روحانی فیض حاصل کرتے ہیں۔ اور انہیں پڑھ کر یقین ہو جاتا ہے کہ فی الواقعہ آپ اولوالعزم خلیفہ ہیں۔ اور پھر آپ نے آپ کی بعض کتب کا تعارف کرایا۔ اور آپ کی جو کتب وہاں دستیاب کی جاسکیں انہیں لوگوں نے ہاتھوں ہاتھ خرید کر لیا۔

بعد ازاں دعا کے بعد یہ جلسہ برخواست ہوا۔

---

## عید سے پہلے
## یا
## عید کے بعد؟

اسلام تو عید اسی کو کہتا ہے کہ خدا کی راہ میں جان و مال جو کچھ بھی ہو قربان کر دیا جائے اور اسکے بعد خوشی منائی جائے"

تحریک جدید کی موجودہ رقم آپ انشاء اللہ جلد یا بدیر ادا کریں گے لیکن سوال یہ ہے کہ اشاعت اسلام کے لئے یہ حقیر سی قربانی عید سے پہلے کی جائے یا بعد میں؟ سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کا مذکورہ بالا ارشاد پڑھئے اور عمل کیجئے۔

قائم مقام وکیل المال اول
تحریک جدید ربوہ

# مری میں عیسائیوں سے کامیاب گفتگو

## پادری صاحب کی طرف سے اپنی کمزوری کا برملا اعتراف

از مکرم محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ شمال راولپنڈی

مسیحی کتب خانہ مری میں تین سال سے "اسلام اور عیسائیت" کے موضوع پر پاکستانی اور غیر ملکی پادری حضرات سے گفتگو ہو رہی ہے۔ گذشتہ سے پیوستہ سال یہاں ایک مناظرہ بھی ہوا تھا جو باقاعدگی سے ایک ماہ تک جاری رہا۔ اس میں خاکسار کے علاوہ ہماری طرف سے صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے بھی حصہ لیا تھا۔ آپ نے "مسئلہ نجات" اور "بائبل کی پیشگوئیوں" پر نہایت مؤثر رنگ میں بحث فرمائی تھی۔ اور مضبوط دلائل اور ٹھوس استدلال سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی فضیلت اور اسلام کی صداقت ثابت کی تھی۔ اس مناظرہ سے مسلم اور غیر مسلم حضرات نے بہت اچھا اثر لیا تھا

اس سال پھر مسیحی کتب خانہ مری کے انچارج پادری رنگر صاحب سے مئی کے آخر میں ہمارا مناظرہ شروع ہوا جس میں بائبل کی پیشگوئیوں کے موضوع پر ایک ہفتہ پادری صاحب سے خاکسار کی بحث ہوتی۔ جب حضرت موسیٰ کی پیشگوئی استثناء باب ۱۸ کی علامات و خصوصیات کی رو سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت ثابت کی گئی تو پادری رنگر صاحب اور ان کے ساتھی حیران رہ گئے۔ اور انہوں نے اچھی طرح محسوس کیا کہ ان کے پاس جماعت احمدیہ کے پیش کردہ مضبوط دلائل اور ٹھوس استدلال کا جواب نہیں ہے۔ غیر احمدی معززین پر اس بحث کا بہت اچھا اثر پڑا۔ پادری رنگر صاحب نے دوران مناظرہ اپنی کمزوری کا جو اظہار کیا تھا اختتام مناظرہ پر اس کا انہوں نے اعتراف کیا۔ انہوں نے یہ خواہش ظاہر کی کہ اگر مبلغ سلسلہ احمدیہ ایک لیکچر اسلام کے متعلق بائبل کی پیشگوئیوں پر تیار کریں تو ہم اسے ٹیپ ریکارڈر کے ذریعہ ریکارڈ کریں گے۔

پادری صاحب کا اسلام کے متعلق لیکچر کو ریکارڈ کرنے کا مقصد خواہ کچھ بھی ہو ہم نے ان کی خواہش پر ایک لیکچر تیار کیا جس میں سید الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت بائبل کی پیشگوئیوں کی رو سے ثابت کی گئی۔ خاکسار کا یہ لیکچر مورخہ ۶۳-۶-۵ کو پادری رنگر صاحب نے ٹیپ ریکارڈ کے ذریعہ ریکارڈ کیا۔ پچاس منٹ کے اس لیکچر میں بطور نمونہ پانچ پیشگوئیاں بیان کی گئیں۔ اور پھر ہر پیشگوئی کو اس کی علامات اور خصوصیات کے لحاظ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر چسپاں کر کے دکھایا گیا۔

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ مناظرہ کے بہتر نتائج پیدا فرمائے اور اسلام کے متعلق ہمارے لیکچر کو بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔

---

# ایک امریکن پادری صاحب کی تقریر

(از مکرم محمد عیسےٰ جان صاحب — کوئٹہ)

حال ہی میں ایک امریکن پادری صاحب کی تقریر سننے کا موقع ملا۔ دوران تقریر پادری صاحب نے کہا کہ سوائے عیسائیت کے کوئی مذہب سچا نہیں ہے اس کی دلیل انہوں نے یہ دی کہ آج عیسائی دنیا کو جو عظیم الشان طاقت دولت اور علم حاصل ہے۔ وہ کسی قوم کو حاصل نہیں اور یہ اسباب کی واضح علامت ہے کہ عیسائیت تمام مذاہب پر غالب ہے۔ جب پادری صاحب نے تقریر ختم کی تو میں نے صدر صاحب سے پانچ منٹ بولنے کی اجازت مانگی۔ مگر انہوں نے اجازت نہ دی اور حاضرین سے فرمایا کہ وقت کافی ہو چکا ہے اس لئے آپ جا سکتے ہیں جب سارے لوگ چلے گئے تو پادری صاحب میری طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ اب بتایئے کیا کہنا چاہتے ہیں۔ میں نے کہا آپ نے جو دلیل عیسائیت کی صداقت کی دی تھی۔ وہ درحقیقت عیسائیت کے باطل ہونے کی دلیل ہے۔ کیونکہ آپ کی انجیل مقدس میں صاف لکھا ہے

"اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گزر جانا اس سے آسان ہے کہ دولتمند خدا کی بادشاہی میں داخل ہو۔"

پھر یہ بھی لکھا ہے:

"نہ دنیا سے محبت رکھو نہ ان چیزوں سے جو دنیا میں ہیں جو کوئی دنیا سے محبت رکھتا ہے اس میں باپ کی محبت نہیں۔

نشہ بازی۔ ناچ رنگ۔ اور ان کی مانند کام کرنے والے خدا کی بادشاہی کے وارث نہیں ہوں گے۔"

مگر آپ نے بالکل اس کے برعکس دنیاوی جاہ و حشمت اور ناچ رنگ کو عیسائیت کی صداقت کی دلیل بتایا ہے جو صریحاً انجیل کے منافی ہے۔ میں نے مزید کہا کہ عیسائیت کی صداقت کا جو معیار انجیل نے پیش کیا ہے وہ یہ ہے کہ جو کام یسوع مسیح کرتے تھے وہی کام آپ پر ایمان لانے والے کر سکتے ہیں بلکہ ان سے بھی بڑھ کر اور آپ کی انجیل مقدس میں لکھا ہے اور آپ کا ایمان بھی ہے کہ یسوع مسیح نے ہزاروں پرانے مردے زندہ کئے اندھوں کو سجاکھا اور کوڑھی کو چنگا کیا تیز و تند طوفان آپ کے حکم سے تھم گئے۔ پانی کی سطح پر آپ اس طرح چلتے تھے جس طرح زمین پر۔ اب آپ یا آپ کی عیسائی دنیا میں کوئی ایسا شخص ہے جو ان کرامات کا مظاہرہ کر سکے؟ اس پر انہوں نے کہا انجیل میں کہیں نہیں لکھا کہ جو کام یسوع مسیح کیا کرتے تھے وہی کام عیسائی بھی کریں گے۔ بلکہ ان سے بڑھ کر۔ معلوم ہوتا ہے تمہیں پڑھنے میں غلطی لگی ہے انجیل کو جتنا ہم سمجھتے ہیں آپ نہیں سمجھ سکتے میں نے کہا یہ اور بھی تعجب انگیز بات ہے کہ آپ ہزاروں میل سفر کر کے ہمیں عیسائی بنانے آئے ہیں۔ مگر آپ انجیل سے اتنا بھی واقف نہیں جتنا کہ ہم جنہیں انجیل سے کوئی عقیدت نہیں ہے آخر حوالہ انہی کے ذریعہ نکلوایا جب انہوں نے [illegible] غور سے پڑھا تو کہنے لگے ٹھیک ہے ہم اس پر مزید غور کریں گے اب کافی وقت ہو چکا ہے آپ جا سکتے ہیں۔ وہ حوالہ یہ ہے:

"میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا۔ بلکہ ان سے بھی بڑے کام" (یوحنا ۱۴/۱۲)

---

# درخواست دعا

میری اہلیہ جو کافی عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار چلی آ رہی ہیں۔ گو اب پہلے کی نسبت روبصحت ہیں تاہم ابھی مکمل صحت نہیں ہوئی ہے۔ لہذا احباب جماعت کی خدمت میں ملتمس ہوں کہ شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

محسن محمد خان عارف

— ربوہ —

---

# قربانیوں کی رقوم کی پہلی فہرست

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی)

ذیل میں ان دو بہنوں کے نام درج کئے جاتے ہیں۔ جنہوں نے اس سال سب سے اول نمبر پر عید الاضحیہ کی قربانیوں کی رقوم بھجوائی ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔

۱۔ اہلیہ صاحبہ حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی ربوہ   ۰/۰/۰/۴ روپے

۲۔ والدہ صاحبہ چوہدری ولی محمد صاحب مرحوم بھیں ضلع سرگودھا   ۰/۰/۰/۴ "

جیسا کہ اعلان کیا جا چکا ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ اس دفعہ قربانی کے جانوروں کی قیمت زیادہ ہے اور اوسطاً تیس ۳۰ پینتیس ۳۵ روپے سے کم نہیں۔ پس دوست اپنی رقوم بھجواتے ہوئے اسے مدنظر رکھیں۔ اور بہرحال اپنی رقوم بلا توقف بھجوا دیں۔ کیونکہ وقت بہت تنگ ہے۔ فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد

(دفتر حفاظت مرکز ربوہ)

# حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام میں
## امتی نبوت کا دعویٰ

(از حکیم عبداللطیف صاحب شاہد۔ لاہور)

(قسط نمبر ۲)

(۲۳) میں اس وجہ سے نبی کہلاتا ہوں کہ عربی اور عبرانی زبان میں نبی کے یہ معنے ہیں کہ خدا سے الہام پاکر بکثرت پیشگوئی کرنے والا اور بغیر کثرت کے یہ معنے متحقق نہیں ہو سکتے۔ (ایک غلطی کا ازالہ)

(۲۴) پس اسی بنا پر میرا نام نبی رکھا ہے کہ اس زمانہ میں کثرت مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ اور کثرت اطلاع بر علوم غیب مجھے ہی عطا کی گئی ہے۔ (ر ر)

(۲۵) "الہام جری اللہ فی حلل الانبیاء جس کا ترجمہ یہ ہے خدا کا رسول نبیوں کے لباس میں اس الہام میں میرا نام رسول بھی رکھا گیا ہے اور نبی بھی۔ پس جس شخص کے خود خدا نے یہ نام رکھے ہوں اس کو عوام میں سے سمجھنا کمال درجہ کی شوخی ہے۔ (ایام الصلح ص۷۵)

(۲۶) ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں۔ دراصل یہ نزاع لفظی ہے خدا تعالیٰ جس کے ساتھ ایسا مکالمہ مخاطبہ کرے جو بلحاظ کمیت و کیفیت دوسروں سے بڑھ کر ہو اور اس میں پیشگوئیاں کثرت سے ہوں اسے نبی کہتے ہیں اور یہ تعریف ہم پر صادق آتی ہے پس ہم نبی ہیں۔ (بدر ۵ مارچ ۱۹۰۸ء)

(۲۷) جو شخص مجھے قبول کرتا ہے۔ وہ تمام انبیاء اور ان کے معجزات کو بھی نئے سرے سے قبول کرتا ہے ..... خدا نمائی کا آئینہ میں ہوں۔ (نزول المسیح ص۸۴)

(۲۸) جس حالت میں خدا میرا نام نبی رکھتا ہے تو میں کیونکر انکار کر سکتا ہوں میں اس پر قائم ہوں۔ اس وقت تک جو اس دنیا سے گذر جاؤں۔

(آخری خط مندرجہ اخبار عام)

(۲۹) میرا یہ دعویٰ ہے کہ ایک پہلو سے میں امتی ہوں اور ایک پہلو سے میں نبی ہوں۔ (حقیقۃ الوحی ص۲۹)

(۳۰) میں نبی بھی ہوں اور امتی بھی تا ہمارے سید و آقا کی پیشگوئی پوری ہو کہ آنے والا مسیح امتی بھی ہوگا اور نبی بھی ہوگا۔ (آخری خط)

(۳۱) آیت ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ الخ سے اس جگہ آنحضرت صلعم بھی مراد ہیں اور مسیح موعود بھی مراد ہے۔ (تحفہ گولڑویہ ص۹۶)

(۳۲) کتب اللہ لاغلبن انا و رسلی یعنے خدا نے ابتداء سے لکھ چھوڑا ہے کہ وہ اور اس کے رسول ہمیشہ غالب رہیں گے پس چونکہ میں اس کا رسول یعنی فرستادہ ہوں۔ اس لئے جیسا کہ قدیم سے نیچے آدم سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تک ہمیشہ اس آیت کا مفہوم سچا نکلتا رہا ہے۔ ایسا ہی اب بھی میرے حق میں سچا نکلے گا۔ (نزول المسیح ص۲۰۳)

(۳۳) میں جانتا ہوں کہ خدا ضرور میری تائید کرے گا جیسا کہ ہمیشہ سے اپنے رسولوں کی تائید کرتا رہا ہے۔ (ایک غلطی کا ازالہ)

(۳۴) اگر مجھے ٹھٹھا کیا گیا ہے تو یہ کوئی نئی بات نہیں۔ دنیا میں کوئی رسول نہیں آیا جسے ٹھٹھا نہ کیا گیا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یا حسرۃ علی العباد ما یاتیھم من رسول الا کانوا بہ یستھزءون (چشمہ معرفت ص۳۱۹)

(۳۵) اس جگہ صور کے لفظ سے مراد مسیح موعود ہے۔ کیونکہ خدا کے نبی اس کے صور ہوتے ہیں۔ (ر ر ص۸۶)

(۳۶) آپ برائے خدا میری کتاب نور الحق حصہ دوم غور سے پڑھو اور دیکھو کہ کس قدر مدت دراز سے طاعون کے آنے کی پیشگوئی موجود ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے فلا یظھر علیٰ غیبہ احداً الا من ارتضیٰ من رسول۔ (حقیقۃ الوحی ص۳۶)

(۳۷) اگر میری نبوت تمہیں کچھ شک ہے تو مجھے جس طرح چاہو آزمالو اور خدا کے اس قانون کو جو رسولوں کے حق میں جاری ہے، مت بھولاؤ۔ خطبہ الہامیہ ص۱۲۸

(۳۸) میں اس کا رسول یعنی فرستادہ ہوں مگر بغیر کسی نئی شریعت اور نئے نام کے۔ (نزول المسیح ص۲۰۲)

(۳۹) سوال از انگریز سیاح:۔ آپ اپنے نبی ہونے کا ثبوت دیں؟

جواب از حضرت مسیح موعود علیہ السلام:۔

"ہمارے نبی ہونے کے وہی نشانات ہیں جو توریت میں مذکور ہیں میں کوئی نیا نبی نہیں پہلے بھی کئی نبی گذرے ہیں۔ جنہیں تم لوگ سچا مانتے ہو" (بدر ۱۶ اپریل ۱۹۰۸ء)

(۴۰) میں اس کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جیسا کہ اس نے ابراہیمؑ سے مکالمہ مخاطبہ کیا اور پھر اسحاقؑ سے اور اسمٰعیلؑ سے اور یعقوبؑ سے اور یوسفؑ سے اور موسیٰؑ اور مسیح ابن مریمؑ اور سب سے بعد ہمارے نبی صلعم سے ایسا ہمکلام ہوا کہ آپ پر سب سے زیادہ روشن اور پاک وحی نازل کی۔ ایسا ہی اس نے مجھے بھی اپنے مکالمہ مخاطبہ کا شرف بخشا ..... اور میں اس پر ایسا ہی ایمان لاتا ہوں جیسا کہ خدا کی کتاب پر۔ (تجلیات الٰہیہ ص۲۴)

(۴۱) مکالمہ مخاطبہ کی کثرت کیا بلحاظ کمیت کیا بلحاظ کیفیت کی وجہ سے نبی کہا گیا ہے ..... خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک کلام پاکر جو غیب پر مشتمل زبردست پیشگوئیاں ہوں مخلوق کو پہنچانے والا اسلامی اصطلاح کی رو سے نبی کہلاتا ہے" (حجۃ اللہ ص۲)

(۴۲) علماء کو ختم نبوت کا مفہوم سمجھنے میں غلطی ہوئی ہے۔ قرآن میں خاتم النبیین جو آیا ہے اور جس پر الف لام بھی پڑے ہیں۔ اس سے بھی صاف معلوم ہوتا ہے کہ شریعت لانے والی نبوت سب بند ہو چکی ہے۔ پس اب اگر کوئی نئی شریعت کا مدعی ہوگا وہ کافر ہے"۔ الحکم ۷ فروری ۱۹۰۳ء تقریر حضرت اقدس علیہ السلام

---

# عید الاضحیہ بہت قریب آگئی ہے
## احباب قربانی کی رقوم جلد بھجوائیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

چونکہ عید الاضحیہ بہت قریب آگئی ہے اس لئے جو دوست میرے دفتر کے ذریعہ حسب سابق قربانی کروانا چاہیں انہیں چاہیئے کہ اپنی رقوم بہت جلد میرے دفتر میں بھجوا دیں۔ مجھے اطلاع ملی ہے کہ اس دفعہ قربانی کے اچھے جانوروں کی قیمت تیس ۳۰ روپے سے لے کر پینتیس روپے تک ہے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد۔ ربوہ

---

## پتہ مطلوب ہے!

(۱) سید سلیم احمد صاحب عباسی اوورسیر نہر بنگلہ نہر بڈا گر ضلع شیخوپورہ

(۲) چوہدری محمد حسین صاحب اسٹیشن ماسٹر سابق چک ۵۲ جنوبی ضلع سرگودھا۔

یہ احباب خود یا کسی دوسرے دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ

---

## ایک عازم حج کا نیک نمونہ

رلیہ کے تحصیل ڈسکہ سے اطلاع ملی ہے کہ خان بہادر چوہدری قاسم علی صاحب معہ اہلیہ صاحبہ امسال حج بیت اللہ کے لئے روانہ ہوتے ہیں۔ انہوں نے اپنی روانگی سے پہلے مسجد جرمنی کے لئے مقامی جماعت کو یکصد روپیہ عطا فرمایا ہے۔ نیز جملہ احباب جماعت سے دعا کی خواہش کی ہے۔ ان کے قابل قدر نمونہ کے پیش نظر دفتر ہذا ان کی صحت و سلامتی اور فریضہ حج سے کامیاب مراجعت کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہے۔

قائمقام وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ

---

## جونیئر کلرکوں کی ضرورت

گریڈ ۶۰-۴-۱۰۰-۵-۱۲۰-

شرائط: میٹرک سیکنڈ ڈویژن عمر ۳۰-۶-۵۸ کو ۱۷ تا ۲۵

درخواستیں معہ نقول سندات معرفت دفتر روزگار ۳۰-۶-۵۸ تک بنام اسسٹنٹ ڈائرکٹر آف ایگریکلچر (ایڈمنسٹریشن) ویسٹ پاکستان لاہور (پاکستان ٹائمز ۱۳-۶-۵۸)

ناظر تعلیم۔ ربوہ

# چندہ مقامی تعلیم و اصلاح

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء کے موقعہ پر مقامی تعلیم و اصلاح کے لئے ایک اہم تحریک فرمائی تھی۔ جس کا خلاصہ یہ تھا کہ ایسے مخیّر دوست آگے آئیں جو تین سال تک کم از کم پچیس روپے ماہوار یا تین سو روپے سالانہ اس غرض کے لئے خاص چندہ دیں۔ اس تحریک میں بہت سے احباب نے وعدے کئے تھے۔ لیکن بعض احباب نے ابھی تک اپنی موعودہ رقوم ادا نہیں کیں۔ ان سے التماس ہے کہ براہ مہربانی جلد ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جن احباب کو اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا کی ہوئی ہے۔ لیکن وہ ابھی تک اس کارِ خیر میں شامل نہیں ہوئے۔ ان تمام احباب سے التماس ہے کہ وہ اس نہایت ہی مفید تحریک میں شامل ہو کر ثواب دارین حاصل کریں۔ وعدوں کی اطلاع نظارت بیت المال یا نظارت اصلاح و ارشاد کو بھجوائی جائے۔ اور تمام رقوم جناب افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کو بھجوائی جائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

## دورہ انسپکٹر وصایا

سید ولایت شاہ صاحب انسپکٹر وصایا کو ضلع گوجرانوالہ اور جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کی جماعتوں کے دورہ کے لئے بھیجا گیا ہے۔ جملہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ اور احمدی احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ شاہ صاحب موصوف کے کام میں ان کی امداد فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## تصحیح

اخبار الفضل مورخہ ۸/۵/۵۸ء میں زیر عنوان "خدام الاحمدیہ کے چندہ مجلس کا بجٹ" مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ کا بجٹ سال ۵۷-۵۸ء ۰/۸/۴۸ روپے شائع ہو گیا ہے۔ ان کا اصل بجٹ برائے سال ۵۷-۵۸ء ۰/۴/۶۹ ہے۔ مجالس نوٹ فرمالیں

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## پتہ مطلوب ہے!

اگر کسی دوست کو عزیز محمد حسین کا علم ہو تو مجھے اطلاع دے دیں۔ اگر عزیز خود پڑھے تو خیریت سے جلد آگاہ کرے (خاکسار نور احمد از ٹھٹھہ سندرانہ ڈاکخانہ چنڈ ضلع جھنگ)

## درخواست ہائے دعا

۱۔ عزیز عبد السمیع بخار کی وجہ سے بیمار ہیں عزیزہ صادقہ کی حالت زیادہ خراب ہے نیز چوہدری عبد العزیز صاحب ربوہ کی بیوی کا سرگودہا سول ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب ان تینوں کی صحت کے لئے دعا فرمائیں

(اقبال احمد جالندھری دفتر حفاظت مرکز ربوہ)

۲۔ میرے والد ماسٹر محمد علی خاں اشرف بعارضہ ضیق النفس بخار وغیرہ بہت بیمار ہیں۔ اور میرا لڑکا عزیزی مبارک علی بھی بعارضہ ہیضہ بیمار ہے۔ احباب کرام ان دونوں کی شفایابی کے لئے دعا فرماویں۔

(احمد علی خاں امجد پٹواری دفتر تحصیل چنیوٹ)

۳۔ برادرم فضل احمد صاحب افضل نے امسال مئی میں ایم اے کا امتحان دیا ہے احباب اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(غلام احمد ... لائلپور)

# انسپکٹران تحریک جدید

جملہ احباب جماعت خصوصاً عہدیداران کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مغربی پاکستان کی جماعتوں میں دورہ کے لئے حسب ذیل انسپکٹران مقرر کئے گئے ہیں۔

۱۔ چوہدری فیروز الدین صاحب۔
۲۔ چوہدری نصیر احمد صاحب باجوہ۔
۳۔ مولوی بدر الدین صاحب۔
۴۔ میاں محمد یعقوب صاحب۔

چونکہ چندہ تحریک کی ادائیگی کے لحاظ سے نومبر ۱۹۵۸ء میں سال رواں ختم ہو رہا ہے۔ اس لئے عہدیداران کا فرض ہے کہ انسپکٹران تحریک جدید سے پورا پورا تعاون فرماویں۔ اور اختتام سال سے پہلے پہلے اپنی اپنی جماعتوں کی وصولی سو فیصدی پوری کر دکھائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

(قائمقام وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

## زعماء صاحبان انصار اللہ فوری توجہ فرمائیں

عرصہ ہوا کہ زعماء صاحبان انصار اللہ کو تشخیص بجٹ کے فارم بھیجے گئے تھے لیکن بعض مجالس کے زعماء صاحبان نے بعد تکمیل بجٹ فارم واپس نہیں کئے۔ جس کی وجہ سے ان کی مجلس کے چندہ بجٹ کی تعیین کر کے اطلاع نہیں دی جا سکے۔ اب سال تمام ہونے میں صرف چھ ماہ باقی رہ گئے ہیں۔ جس میں ہر ایک مجلس کے زعیم نے اپنی اپنی مجلس کے اراکین سے چندہ انصار وصول کر کے آخر دسمبر تک اپنا اپنا بجٹ پورا کرنا ہے۔ اس لئے بجٹ جلد بعد تکمیل مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

## فراہم شدہ چندہ انصار جلد داخل خزانہ کرایا جائے

بعض مجالس انصار کے زعماء صاحبان فراہم شدہ چندہ انصار اس وجہ سے روک رکھتے ہیں کہ رقم زیادہ ہو جائے یا تمام انصار سے چندہ وصول ہونے پر داخل کرا دینگے لیکن یہ طریق مناسب نہیں اس طرح بروقت مرکز میں چندہ نہ آنے کی وجہ سے انصار کے جاری شدہ کاموں میں رکاوٹ پیدا ہونے کا احتمال ہے۔

لہذا زعماء صاحبان کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ ماہ بماہ وصول شدہ چندہ مرکز میں داخل خزانہ کرانے کا التزام کریں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

## جامعہ احمدیہ میں اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کا قیام

جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام اولڈ بوائز ایسوسی ایشن مدرسہ احمدیہ جامعہ احمدیہ اور جامعۃ المبشرین قائم کی جا رہی ہے لہذا ان اداروں کے جملہ اولڈ بوائز کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے کہ اس بارہ میں تعاون فرما کر ممنون فرمائیں۔ اور مندرجہ ذیل کوائف سے مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

### کوائف

(۱) نام (۲) ولدیت (۳) سن و تاریخ داخلہ (۴) عرصہ تعلیم (۵) ڈگری (۶) موجودہ نوعیت۔

اولڈ بوائز سے مراد سنہ ۱۹۰۶ء سے لے کر سنہ ۱۹۵۸ء تک ہے اس لئے بعض دوست اور بزرگ جو وفات پا چکے ہیں اگر ان کے کسی عزیز یا دوست کو ان کے مندرجہ بالا کوائف کا علم ہو تو وہ بھی براہ نوازش مطلع فرمائیں

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

# "روس اب یوگوسلاویہ پر قبضہ حاصل نہیں کر سکتا"

## امریکہ میں متعین یوگوسلاوی سفیر مسٹر میٹس کا بیان

واشنگٹن ۱۷ جون۔ یوگوسلاویہ کے سفیر متعین امریکہ مسٹر لیو میٹس نے یہاں ایک بیان میں کہا کہ روس اب یوگوسلاویہ پر قبضہ نہیں کر سکتا جیسے ۱۹۵۶ء میں اس نے ہنگری پر کر لیا تھا۔ کیونکہ یوگوسلاویہ میں کوئی قومی بحران نہیں ہے۔

مسٹر لیو میٹس کل یہاں ایک ٹیلی ویژن پروگرام میں سوالوں کے جواب دے رہے تھے۔ آپ نے کہا کہ روس نے یوگوسلاویہ کے ساتھ ۲۸ کروڑ پچاس لاکھ ڈالر کے تجارتی معاہدہ کے سلسلہ میں بدعہدی کی ہے لیکن وہ جب بھی کہے گا یوگوسلاویہ ایک دوسرے سمجھوتے پر دستخط کرنے کو تیار ہے آپ نے کہا ہے کہ کمیونسٹ دنیا میں یوگوسلاویہ کا کوئی حلیف نہیں ہے لیکن مغربی اقوام میں اس کے بہت سے دوست ہیں۔ تاہم یوگوسلاویہ مغرب کی سرد جنگ میں کودنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا ہے اور وہ آزاد رہنا چاہتا ہے اور اس کی خواہش ہے کہ وہ ان تمام اقوام کے ساتھ روابط قائم کرے جو اس کی خواہشمند ہیں۔

آپ نے مزید بتایا کہ یوگوسلاویہ نے روس کی طرف سے اقتصادی امداد دینے سے انکار کے مضمرات کا ابھی تک صحیح اندازہ نہیں لگایا۔ لیکن وہ اسے ایک فوجی دھمکی بھی تصور نہیں کرتا ہے۔ آپ نے کہا کہ اگر روس نے یوگوسلاویہ پر حملہ کیا۔ تو عالمگیر جنگ چھڑ جائے گی۔ آپ نے کہا کہ ہنگری کے واقعات نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ دنیا جنگ کی متحمل نہیں ہو سکتی

مسٹر میٹس یہاں سے جلدی بلغاریہ روانہ ہو جائیں گے تا کہ امریکہ سفیر کی حیثیت سے تقرری کی منظوری دے سکیں۔

مسٹر میٹس نے انٹرویو کے دوران میں کہا کہ وہ امریکہ میں اپنے بہت سے دوست چھوڑے جا رہے ہیں۔ آپ نے کہا کہ انہوں نے امریکنوں کو جنگ کا خواہشمند نہیں پایا ہے۔ جیسا کہ روس ان پر الزام عاید کرتا ہے۔ آپ نے آخر میں کہا کہ دنیا میں بہت کم لوگ ایسے ہیں جو اس بات پر سنجیدگی سے غور کرتے ہیں کہ یوگوسلاویہ کمیونسٹ بلاک میں شامل ہو جائیگا۔ آپ نے کہا کہ یوگوسلاویہ نے اس بات کا کافی ثبوت مہیا کر دیا ہے کہ وہ جہاں ہے وہیں قائم رہے گا۔

## روس کی فوجی تیاریاں

نیویارک ۱۷ جون امریکہ کے محکمہ دفاع کی اطلاع کے مطابق روس کے پاس اس وقت ۲۵ لاکھ مسلح افواج ہیں اور وہ حملہ کے لئے ہر وقت تیار ہیں یہ تعداد صرف روسی فوجیوں کی ہے۔ جن کی پشت پر ایک مضبوط فضائی طاقت ہے۔ جس میں دس لاکھ افراد اور قریباً بیس ہزار طیارے ہیں۔ روسی بحریہ میں ۲۵ جدید کروزر ایک سو تیس جدید تباہ کن بحری جہاز اور قریباً پانچ سو آبدوز کشتیاں ہیں۔ روس کی فوج ایک سو پچھتر ڈویژنوں میں منقسم ہے۔

محکمہ نے مزید بتایا ہے کہ نیٹو کے پاس صرف ساٹھ لاکھ فوجی ہیں۔ جنہیں ۹۸ ڈویژنوں میں منقسم کیا گیا ہے تا کہ تمام مغربی یورپ کا دفاع کیا جا سکے نیٹو افواج کے پاس صرف چھ ہزار طیارے ہیں

محکمہ دفاع نے مزید بتایا ہے کہ امریکہ کی افواج میں ۲۷ لاکھ سات ہزار افراد ہیں، جو امریکہ اور دوسرے ممالک میں موجود ہیں اس کے علاوہ امریکی فضائیہ میں ۲۵ ہزار طیارے ہیں اور جہاں تک بحریہ کا تعلق ہے روس امریکہ سے افضل ہے کیونکہ اس کی آبدوزوں کی طاقت زیادہ ہے۔ محکمہ نے کہا ہے کہ اگر جنگ شروع ہو جائے تو روس یہ جانتے ہوئے پورے اعتماد کے ساتھ اس میں حصہ لے سکتا ہے کہ بنیادی طور پر وہ دنیا کی سب سے بڑی طاقت ہے کیونکہ اس کے پاس بری افواج کی ایک بہت بڑی تعداد موجود ہے۔ دوسرے یہ کہ اس میں فوری طور پر حرکت میں آنے کی اہلیت ہے۔

## ٹرک کے حادثے میں اٹھارہ فوجی زخمی ہو گئے

کراچی ۱۷ جون ایک فوجی ٹرک کل صبح ولیٹ وہارف روڈ پر الٹ گیا۔ جس سے اٹھارہ فوجی جو ٹرک پر بیٹھے ہوئے تھے زخمی ہو گئے۔ ان میں سے چھ کے شدید چوٹیں آئیں زخمیوں کو فوراً ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ جہاں ان کی حالت خطرے سے باہر بیان کی جاتی ہے۔ فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ حادثے کے سبب سرکاری تحقیقات کا حکم دیدیا گیا ہے۔

# امریکہ کمیونسٹ چین اور مشرقی جرمنی سے بات چیت کے لئے تیار ہے

## نیویارک میں امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس کا بیان

نیویارک ۱۷ جون امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے کہا ہے کہ امریکہ کمیونسٹ چین اور مشرقی جرمنی کو سفارتی طور پر تسلیم کئے بغیر ان کے معاملات سلجھانے کے لئے ایک عملی پالیسی پر کاربند رہنے . . . . . کے لئے تیار ہے۔ آپ نے کہا کہ برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکملن سے حالیہ بات چیت بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ اعلیٰ سطح کی کانفرنس میں روس سے بات چیت کے مسئلہ پر بڑی سنجیدگی اور احتیاط سے غور و فکر کر رہا ہے۔ لیکن اس بارے میں حتمی فیصلہ پر پہنچنے کے لئے ابھی کئی ماہ لگیں گے آپ نے کہا کہ ان کی رائے میں عالمی اقتصادی مسائل کو حل کرنے کے لئے کسی بین الاقوامی "مارشل پلان" کی ضرورت نہیں۔

مسٹر ڈلس نے کانگرس کے ایک رکن کے سوال کے جواب میں کہا کہ امریکی پالیسی کاغذی یا مفروضاتی نہیں بلکہ ایک ایسی پالیسی ہے جو امریکہ کے بہترین مفاد کی خدمت کرتی ہے آپ نے کہا کہ ہمارے خیال میں کمیونسٹ چین جیسے ملک کو جو ہمارا دشمن اور ہمارے خلاف مصروف کار ہے۔ سفارتی طور پر تسلیم کرنے سے امریکہ کے مفاد پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ اس کی ہستی کو نظر انداز کرنا بھی کوئی عقلمندی نہیں ہے اور اگر اس عدم تسلیم کی پالیسی کی وجہ سے ہم کسی خاص مسئلہ کے بارے میں اس کی بالفعل موجودگی کی بنیاد پر اس سے بات چیت نہ کریں تو یہ محض حماقت ہے۔

مسٹر ڈلس نے کہا مثال کے طور پر یہ امریکی مفاد کے عین مطابق ہوگا کہ تخفیف اسلحہ کے سمجھوتہ کی نگرانی کے لئے کمیونسٹ چین میں دیکھ بھال کی چوکیاں قائم کی جائیں یہ امریکی مفاد کے عین مطابق ہے کہ نظر بند امریکیوں کو رہا کرانے کے لئے چین سے بات چیت کریں۔ اس اساس پر ہم بہت سے امریکیوں کو چھڑا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا تاہم ہم کمیونسٹ چین کو اس حیثیت سے تسلیم نہیں کریں گے۔ جس سے اقوام متحدہ کے مفاد کی خلاف ورزی ہو۔

مسٹر ڈلس نے کہا کہ برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکملن سے بات چیت بہت مفید اور کامیاب رہی ہے۔ اگرچہ اس میں کوئی خاص سمجھوتے نہیں کئے گئے۔ تاہم عالمی مسائل پر تبادلہ خیالات کیا گیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وہ عنقریب ہی فرانس کے صدر وزیر اعظم ڈیگال اور وزیر خارجہ سے بھی اسی قسم کی بات چیت کریں گے

ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ . . . ی بنک برائے تعمیر و ترقی بین الاقوامی مالی فنڈ اور بین الاقوامی قرضہ فنڈ جیسی تنظیمیں اقتصادی میدان میں آزاد دنیا کی سرگرمیوں کو بڑھانے کے لئے کافی ہیں۔ اور کسی بین الاقوامی "مارشل پلان" کی ضرورت نہیں

مسٹر ڈلس نے مزید کہا امریکہ ماسکو میں روسی وزارت خارجہ سے سفارتی بات چیت کے ذریعہ مطالعہ کر رہا ہے کہ کیا چوٹی کی کانفرنس کا انعقاد مفید ہوگا۔ انہوں نے کہا اس بارے میں کسی قطعی فیصلہ میں ابھی کئی ماہ لگیں گے۔ کیونکہ جو فیصلہ بھی کیا جائے گا وہ غلط جذبات پر مبنی نہیں بلکہ حقائق اور واقعات پر مبنی ہوگا۔

ایک سوال کے جواب میں مسٹر ڈلس نے کہا کہ جس قوم کی خارجہ پالیسی اخلاق اور دیانتداری سے تہی ہوگی۔ وہ انجام کار ناکام ہو جائے گی اور آخر کار وہی پالیسی کامیاب ہوگی۔ جو اخلاق کے دائمی اور عالمگیر بنیادی اصولوں سے مطابقت رکھتی ہے

## مسٹر برلا نے رستم زماں کے وظیفے میں فوری اضافہ کر دیا

لاہور ۱۷ جون بھارت کے مشہور تاجر مسٹر برلا نے رستم زماں گاماں پہلوان کے نام سو روپے ماہانہ وظیفے کو بڑھا کر چار سو روپے ماہانہ کر دیا ہے اور وظیفہ ایک سال جاری رہے گا۔ اس سے پہلے مسٹر برلا نے رستم زماں کو جو ان دنوں بیماری کی حالت میں دن کاٹ رہے ہیں ایک ہزار روپے کی رقم بھی دی تھی تا کہ وہ اپنی مالی قابو پا سکیں۔

آج صبح وظیفے کی اضافہ شدہ رقم چار سو روپے رستم زماں کو میو ہسپتال جا کر دی گئی۔ یہ رقم مسٹر بج لال جاجو نے مسٹر برلا کی طرف سے ہدایات وصول ہونے پر ارسال کی۔

## لبنانی وزارت خزانہ میں دھماکہ

بیروت ۱۳ جون۔ بیروت میں سرکاری فوج اور باغیوں کے درمیان دو دن زبردست مقابلہ کے بعد آج نسبتاً سکون رہا اور صرف مغربی محلہ میں اکا دکا گولیاں چلتی رہیں۔ وزارت خزانہ کی عمارت میں دھماکہ بھی ہوا۔

## نہری پانی کی تقسیم سے متعلقہ امور کا مشترکہ جائزہ

## پاکستان نہری پانی کا تنازعہ سلجھانے کے لئے نیا منصوبہ پیش کریگا

کراچی ۱۸ جون معلوم ہوا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے ماہرین آب پاشی بھارت کی جانب سے ستلج اور بیاس کے پانی کی بندش سے متعلق امور کا مشترکہ جائزہ عنقریب شروع کر دیں گے۔

اس کی تجویز حال ہی میں بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نے وزیر اعظم ملک فیروز خان نون کے نام ایک مراسلے میں پیش کی تھی جسے موخر الذکر نے قبول کر لیا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ پنڈت نہرو نے اپنے خط میں یہ خواہش ظاہر کی تھی کہ نہری پانی کی تقسیم کے مسئلہ کے بارے میں انسانی نقطہ نظر اختیار کیا جائے اور دونوں ملکوں کے ماہر انجینئرنگ سے متعلق امور کا مشترکہ طور پر جائزہ لیں۔ یہ پہلا موقع ہے کہ نہری پانی کے سلسلہ میں بھارت نے خود کوئی تجویز پیش کی ہے۔

حکومت پاکستان کے ایک ماہر آب پاشی مغربی پاکستان کے حکام سے مشورے کے لئے لاہور روانہ ہو گئے ہیں جس کے بعد وہ بھارتی نمائندوں سے گفتگو کے لئے بھارت جائیں گے خیال کیا جاتا ہے کہ ان کی ملاقات مشرقی پنجاب کے کسی متاثرہ ہیڈ ورکس سے قریب کسی شہر میں ہوگی۔

ایک اطلاع کے مطابق نہری پانی کے پاکستانی ماہر مسٹر جی معین الدین کل لاہور سے کراچی واپس پہنچ گئے۔ آپ چند دنوں میں لندن روانہ ہو جائیں گے جہاں ۲۳ جون سے نہری پانی کی تقسیم کے متعلق پاکستان بھارت اور عالمی بنک کے نمائندوں کی بات چیت شروع ہوگی۔ خیال کیا جاتا ہے پاکستان اس کانفرنس میں نہری پانی کا جھگڑا طے کرنے کے لئے ایک نیا منصوبہ پیش کریگا یہ نیا منصوبہ مکمل کیا جا چکا ہے اور اسے تیار کر کے پاکستان نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ عالمی بنک کی مجوزہ شرائط کے مطابق بھارت سے نہری پانی کا جھگڑا طے کرنا چاہتا ہے

مسٹر معین الدین کے ساتھ چار انجینئر بھی لندن جائیں گے۔ جو اس سے قبل روم کی بات چیت میں بھی شریک ہو چکے ہیں باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ لندن کی متوقع بات چیت کے ابتدائی مراحل میں بھارت کے خلاف پاکستان کی اس شکایت کو خاص اہمیت حاصل ہوگی۔ کہ بھارت نے یک طرفہ کارروائی کے ذریعہ پاکستانی نہروں کا پانی کم کر دیا ہے۔

### لاہور میں چیچک سے چودہ اموات

لاہور ۱۸ جون۔ اس سال ۷ جون کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران میں صوبے بھر سے چیچک کی چون وارداتوں کی اطلاع ملی ہے۔ سب سے زیادہ (تئیس) وارداتیں لاہور میں ہوئیں جن میں گیارہ مہلک ثابت ہوئیں۔ اس کے بعد ضلع پشاور میں تین وارداتیں ہوئیں جن میں تین اموات ہوئیں۔ ضلع لائلپور میں پانچ وارداتیں ہوئیں لیکن کسی کی موت کی اطلاع نہیں ملی۔

دریں اثنا لاہور کارپوریشن کے حکام نے اعلان کیا ہے کہ ۱۴ جون کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران میں شہر میں چیچک کی ۱۴ نئی وارداتیں اور تین اموات ہوئیں۔ لاہور چھاؤنی کے علاقے میں بھی چیچک کی دس وارداتوں کی اطلاع ملی ہے۔

### دعوت ولیمہ

مکرم مولوی نذر احمد خانصاحب کارکن نظارت امور عامہ نے مورخہ ۱۶ جون ۱۹۵۸ء بروز دوشنبہ اپنے فرزند محمد ہارون خانصاحب کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں صدر انجمن احمدیہ کے ناظر صاحبان اور بعض افسران صیغہ جات شریک ہوئے۔ دعوت کے اختتام پر محترم جناب سید ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور خارجہ نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے متعلق دعا کرائی۔

محمد ہارون خانصاحب کی شادی سعیدہ بیگم صاحبہ بنت محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری کے ہمراہ ۱۵ جون کو ہوئی تھی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر طرح خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین





رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲